فتاوی رضویّہ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ

۱۵

رضا فاؤنڈیشن
جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور ۸
پاکستان (۵۴۰۰۰)

مَنْ یُّرِدِ اللهُ بِهٖ خَیْرًا یُّفَقِّهْهُ فِی الدِّیْنِ (الحدیث)

اَلْعَطَایَا النَّبَوِیَّة فِی الْفَتَاوٰی الرِّضْوِیَّة

مع تخریج وترجمہ عربی عبارات

جلد پانزدہم (۱۵)

تحقیقات نادرہ پر مشتمل چودھویں صدی کا عظیم الشان

فقہی انسائیکلوپیڈیا

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز

۱۲۷۲ھ ________ ۱۳۴۰ھ

۱۸۵۶ء ________ ۱۹۲۱ء

رضا فاؤنڈیشن، جامعہ نظامیہ رضویہ

اندرون لوہاری دروازہ، لاہور (۸)، پاکستان (۵۴۰۰۰)

فون: ۷۶۵۷۳۱۴

نام کتاب ____________ فتاوی رضویہ جلد پانزدہم

تصنیف ____________ شیخ الاسلام امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

ترجمہ عربی عبارات ____________ حافظ عبدالستار سعیدی، ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

پیش لفظ ____________ حافظ عبدالستار سعیدی، ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

ترتیب فہرست ____________ حافظ عبدالستار سعیدی، ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

مقدمہ ____________ حضرت علامہ عبدالحکیم شرف قادری

تخریج و تصحیح ____________ مولانا نذیر احمد سعیدی، مولانا محمد اکرم اللہ بٹ

باہتمام و سرپرستی ____________ مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی ناظم اعلٰی تنظیم المدارس اہلسنت، پاکستان

کتابت ____________ محمد شریف گل، کڑیال کلاں (گوجرانوالا)

پیسٹنگ ____________ مولانا محمد منشا تابش قصوری معلم شعبۂ فارسی جامعہ نظامیہ لاہور

صفحات ____________ ۷۴۴

اشاعت ____________ محرم الحرام ۱۴۲۰ھ / اپریل ۱۹۹۹ء

مطبع ____________

ناشر ____________ رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور

قیمت ____________

ملنے کے پتے

* مکتبہ قادریہ، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
* مکتبہ تنظیم المدارس، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
* مکتبہ ضیائیہ، بوہڑ بازار، راولپنڈی
* ضیاء القرآن پبلیکیشنز، گنج بخش روڈ، لاہور

نہ موسٰی سے اُس کا کلام، یہ سارے کرشمے ایک فرشتے کے ہیں۔ کیا انھوں نے خدا کو جانا، حاش للہ سبحٰن رب العرش عمّا یصفون○

(۵) نصارٰی کے جھوٹے خدا

نصارٰی ایسے کو خدا کہتے ہیں جو مسیح کا باپ ہے اور مزہ یہ کہ اُس کے بھائیوں [عہ۱] کا بھی باپ ہے، اُس [عہ۲] کے شاگردوں کا باپ ہے، اُس [عہ۳] کے چھوٹے جھنڈ کا باپ ہے۔ ہر عیسائی [عہ۴] کا باپ ہے، پھر [عہ۵] ہر مصلح کا باپ ہے، خود [عہ۶] آدمیوں کے باپ آدم کا باپ ہے، تو ہر بشر کا باپ ہے یہاں تک کہ حکم [عہ۷] ہے کہ زمین پر کسی کو اپنا باپ مت کہو کیونکہ تمھارا ایک ہی باپ ہے جو آسمان پر ہے، یہ کچھ تو نات پودھ پھیلی ہُوئی ہے اور پھر اکیلا مسیح اُس کا اکلوتا، ایسے کو جو اپنے اکلوتے کو سُولی سے نہ بچاسکا، ایسے کو کہ جب اس کا بیگناہ اکلوتا یہاں کی مصیبت جھیل کر ہاں ہاں عیسائیوں کا خدا مخلوق کے مارے سے دَم گھنوا کر باپ کے پاس گیا اُس نے اکلوتے کی یہ عزت کی اُس کی مظلومی وبیگناہی کی یہ داد دی کہ اُسے [عہ۸] دوزخ میں جھونک دیا اوروں کے بدلے اسے تین دن جہنم میں بھُونا، ایسے کو [عہ۹] جو روٹی اور گوشت کھاتا ہے اور سفر سے آکر اپنے پاؤں دُھلوا کر درخت کے نیچے آرام کرتا ہے درخت اونچا اور وُہ نیچا ہے، ایسے کو جو فقط زندوں [عہ۱۰] کا خدا ہے مُردوں کا نہیں جو جو مرتے جاتے ہیں اس کی خدائی سے نکلتے جاتے ہیں، ایسے کو جو اپنے ایک بندے [عہ۱۱] سے رات کو صبح ہونے تک کشتی لڑا اور اُسے گرانہ سکا جب دیکھا کہ میں اس پر غالب نہیں آتا اُس کے پاؤں کی نس چڑھا کر کمزور کیا، ایسے کو جس کا [عہ۱۲] بیٹا اُسے جلال بخشتا ہے آریوں کے ایشور کی تو ماں اس کی جان کی حفاظت کرتی تھی عیسائیوں کے خدا کا بیٹا اُسے عزت بخشتا ہے، کیوں نہ ہو سپوت ایسے ہی ہوتے ہیں، اس پر پھر اسے بے خطا جہنم میں جھونکنا کیسی محسن کشی ناانصافی ہے۔ ایسے کو جو [عہ۱۳] یقینا دغا باز ہے پچتاتا [عہ۱۴] بھی ہے،

عہ۱: انجیل یوحنا باب ۲۰ ورس ۱۷، عہ۲: انجیل متی باب ۵ ورس ۴۵ و ۴۸ و باب ۶ ورس ۳ و ۴ و ۱۵ و ۱۸ و ۲۶ و ۳۲ و باب، ورس ۱۱۔ وانجیل لوقا باب ۱۱ ورس ۲ و باب ۱۲ ورس ۳۰۔ عہ۳: انجیل لوقا باب ۲ ورس ۳۲۔ عہ۴: پولس کا خط گلتیوں کو باب ۳ ورس ۲۶۔ عہ۵: انجیل متی باب ۵ ورس ۹۔ عہ۶: انجیل لوقا باب ۳ ورس ۳۸۔ عہ۷: انجیل متی باب ۲۳ ورس ۹۔ عہ۸: مسئلہ کفارہ ۱۲۔ عہ۹: پیدائش باب ۱۸ ورس ۴ تا ۸۔ عہ۱۰: انجیل متی باب ۲۲ ورس ۳۲۔ عہ۱۱: موسٰی کی پہلی کتاب باب ۳۲ ورس ۲۵ و ۲۴۔ عہ۱۲: انجیل یوحنا باب ۷ ورس اول۔ عہ۱۳: کتاب یرمیاہ نبی باب ۴ ورس ۱۹۔ عہ۱۴: کتاب یرمیاہ باب ۱۵ ورس ۶۔

تھک جاتا بھی ہے، ایسے کو عــــہ۱ جس کی دو ۲ جوروئیں ہیں دونوں پکّی زناکار حد بھر کی فاحشہ، ایسے کو جس عــــہ۲ کے لئے زنا کی کمائی فاحشہ کی خرچی، کمال مقدس پاک کمائی ہے، ایسے کو جس عــــہ۳ نے باندی غلام بنانا جائز رکھ کر نصارٰی کے دھرم میں حد درجے کی ناپاک ظالمانہ وحشیانہ حرکت کی، اور پھر خالی عــــہ۴ کام خدمت ہی کے لئے نہیں بلکہ موسٰی کو حکم دیا کہ مخالفوں کی عورتیں پکڑ کر حرم بناؤاُن سے ہم بستری کرو، ایسے کو جس عــــہ۵ کی شریعت محض باطل ہے اُس سے راستبازی نہیں آتی اُسے ایمان عــــہ۶ سے کچھ علاقہ نہیں جو اس کی شریعت عــــہ۷ پر عمل کرے ملعون ہے بلکہ اس کا اکلوتا عــــہ۸ بیٹا خود ہی ملعون ہے پھر بھی ایسی لعنتی شریعت عــــہ۹ پر عمل کا حکم دیتا، بندوں سے اس کا التزام مانگتا اُسکے ترک عــــہ۱۰ پر عذاب کرتا ہے، ایسے کو عــــہ۱۱ جو اتنا جاہل کہ نہایت سیدھا سا حساب نہ کر سکا بیٹے کو باپ سے عمر میں بڑا بتایا گیا، ایسے کو جو عــــہ۱۲ اتنا بھلکڑ کہ اپنے اکلوتے کے باپوں کی صحیح گنتی نہ گنا سکا، کہیں داؤد تک اس کے ستائیس ۲۷ باپ، کہیں پندرہ ۱۵ بڑھا کر بیالیس ۴۲ باپ وغیرہ وغیرہ خرافات ملعونہ، کیا انھوں نے خدا کو جانا۔ حاشَ للہ سبحٰن رب العرش عمّا یصفون ؀

(۶) نیچریوں کے جھوٹے خدا

نیچری ایسے کو خدا کہتا ہے جو نیچر کی زنجیروں میں جکڑا ہے اس کے خلاف کچھ نہیں کر سکتا اور نیچر بھی اُتنا جو نیچری کی سمجھ میں آئے جو اس کی ناقص عقل سے وراء ہے معجزہ ہو یا قدرت سب پاؤر ہوا ہے، ایسے کو جس نے (خاک بدہن ملعونان) جھوٹا دین اسلام بھیجا کہ اس میں باندی غلام حلال کیا (اگرچہ پیر نیچر کے نزدیک ابتداہی میں) عــــہ۱۳ اور وہ دین جس

عــــہ۱: کتاب حزقیل نبی باب ۲۳ ورس ۱ تا ۲۳ عــــہ۲: کتاب یسیعاہ نبی باب ۲۳ ورس ۱۸۔ عــــہ۳: خروج باب ۱۲ ورس ۱ و ۴ تا ۶ و پیدائش باب ۱۶ ورس ۱ تا ۶ وغیرہ۔ عــــہ۴: استثنا باب ۷ ورس ۲ باب ۲۱ ورس ۱۰ و ۱۱۔ عــــہ۵: پولس کا خط گلتیوں کو باب ۳ ورس ۱۱۔ عــــہ۶: ایضًا ورس ۱۲۔ عــــہ۷: ایضًا ورس ۱۰ و ۱۳۔ عــــہ۸: ایضًا ورس ۱۳۔ عــــہ۹: انجیل متی باب ۲۳ ورس ۲۳۔ عــــہ۱۰: کتاب یرمیاہ باب ۹ ورس ۱۲ تا ۱۶۔ عــــہ۱۱: تواریخ کی دوسری کتاب باب ۲۲ ورس او ۲ مع باب ۲۱ ورس ۲۰۔ عــــہ۱۲: انجیل لوقا ورس ۲۳ تا ۳۱ مع انجیل متی ورس ۶ تا ۱۷۔

عــــہ۱۳: رسالہ سید احمد خان پیر نیچر ابطال غلامی صفحہ ۳ ایسی حالت صانع کی مرضی نہیں ہو سکتی صاف عیاں ہے کہ غلامی اس قادر مطلق کی مرضی اور قانون قدرت دونوں کے برخلاف ہے صفحہ ۲۰ غلامی خدا کی مرضی کے مطابق نہیں ہو سکتی کیا پاک پروردگار ہی ناپاک چیز کو انسان کے حق میں جائز کرتا اصلی ظلم اور ٹھیٹ ناانصافی ہے (باقی اگلے صفحہ پر)

چھوٹا بڑا اوّل سے آج تک اُن ناپاکیوں پر اجماع کئے ہوئے ہے خیر الامم کا خطاب دیتا اور اپنے چُنے ہوئے بندے کہتا ہے۔ایسے کو جس نے کہا تو یہ روشن آیتیں بھیجتا ہوں تمھیں اندھریوں سے نکال کر روشنی میں لاتا ہوں اور کیا یہ کہ جو کہی کہہ مکرنی کہی تمثیلی داستان پہیلیاں چیستاں لفظ کچھ مراد کچھ جو لغۃً عرفاً کسی طرح اُس کا مفہوم نہ ہو۔فرشتے، آسمان، جن، شیطان، بہشت، دوزخ، حشر اجساد، معراج، معجزات سب باتیں بتائیں اور بتائیں بھی کیسی ایمانیات ٹھہرا ہیں اور من میں یہ کہ در حقیقت یہ کچھ نہیں یوں ہی طوطا مینا کی سی کہانیاں کہہ سُنائیں وغیرہ وغیرہ خرافات ملعونہ۔کیا انھوں نے خدا کو جانا۔حاش للہ سبحٰن رب العرش عمّا یصفون○

(۷) چکڑالوی کے جھوٹے خدا

چکڑالوی ایسے کو خدا کہتا ہے جس کے رسول کی قدر ایک ڈاکئے سے زیادہ نہیں جس نے اپنے نبی کا اتباع کچھ نہ رکھا، ایسے کو جس نے کہا تو یہ، کہ میری کتاب میں ہر شیئ کا روشن بیان ہے ہر چیز کی پُوری تفصیل ہے ہم نے اس میں کوئی بات نہ اٹھا رکھی اور حالت یہ کہ نماز فرض کی اور یہ بھی نہ بتایا کہ کَے وقت کی، یہ بھی نہ بتایا کہ ہر وقت میں کَے رکعتیں، یہ بھی نہ بتایا کہ اُس کے پڑھنے کی ترکیب کیا ہے اس کے ارکان کیا ہیں، اگر رکوع سجود قیام قرات اس کے رکن مانے بھی جائیں اگرچہ اس نے کہیں اس کا اظہار نہ کیا تو ان میں آگے کیا ہو پیچھے کیا، اس کے مفسدات کیا کیا ہیں، کیونکر جاتی ہے، کیونکر ہوتی ہے سب سے بڑا فرض ایمان، اُس میں تو یہ گول مجمل بے سود بیان جس سے کچھ پتا ہی نہ چلے اور دعوی وُہ ہے کہ جملہ اشیاء کا روشن بیان، مزہ یہ کہ متواترات کی جڑ کاٹ دی کہ سوا میری کتاب کے کچھ حجت نہیں، اپنی کتاب کیا وہ خود ہمارے ہاتھ میں دے گیا یہ بھی تو ہم کو تواتر ہی سے ملی، جب تواتر حجت نہیں، یہ بھی حجت نہیں، غرض ایمان اسلام سب برباد و ناکام وغیرہ وغیرہ خرافات ملعونہ۔کیا اس نے خدا کو جانا۔حاش للہ سبحٰن رب العرش عما یصفون○

(۸) قادیانی کے جھوٹے خدا

ایسے کو خدا کہتا ہے جس [عـــہ۱] نے چار سو جھوٹوں کو اپنا نبی کیا اُن سے جھوٹی پیشین گوئیاں کہلوائیں جس نے ایسے [عـــہ۲] کو ایک عظیم الشان رسول بنایا جس کی نبوت پر اصلاً دلیل نہیں بلکہ اُس کی نفیِ نبوت پر دلائل قائم جو (خاک بدہن ملعونان) ولد الزنا [عـــہ۳] تھا جس کی تین دادیاں نانیاں زناکار کسبیاں تھیں۔ایسے کو جس [عـــہ۴] نے ایک بڑھئی کے

عـــہ۱: ازالہ ص ۶۲۹۔ عـــہ۲: اعجاز احمدی ص ۱۳۔ عـــہ۳: ضمیمہ انجام آتھم ص ۷۔ عـــہ۴: رسالہ کشتی نوح ص ۱۶ مع نوٹ۔

بیٹے کو محض جھوٹ کہہ دیا کہ ہم نے بن باپ کے بنایا اور اس پر یہ فخر کی جھوٹی ڈینگ ماری کہ یہ ہماری قدرت کی کیسی کُھلی نشانی ہے۔ایسے کو جس نے عـــہ[1] ایک بدچلن عیاش کو اپنا نبی کیا جس نے ایک عـــہ[2] یہودی فتنہ گر عـــہ[3] کو اپنا رسول کرکے بھیجا جس کے پہلے ہی فتنہ نے دنیا کو تباہ کر دیا۔ایسے کو جو عـــہ[4] اسے ایک بار دنیا میں لاکر دوبارہ لانے سے عاجز ہے وہ جس نے ایک شعبدہ باز عـــہ[5] کی مسمریزم والی مکروہ حرکات قابلِ نفرت حرکات جھوٹی بے ثبات کو اپنی آیات بینات بتایا،ایسے کو جس کی آیات بینات لہو لعب ہیں اتنی بے اصل کہ عام لوگ ویسے عجائب کر لیتے تھے اور اب بھی کر دکھاتے ہیں بلکہ آجکل کے کرشمے اُن سے زیادہ بے لاگ ہیں اہل کمال کو ایسی باتوں سے پرہیز رہا ہے۔ایسے کو جس نے اپنا عـــہ[6] سب سے پیارا بروزی خاتم النبیین دوبارہ قادیان میں بھیجا مگر اپنی جُھوٹ فریب تمسخر ٹھٹول کی چالوں سے اُس کے ساتھ بھی نہ چوکا،اُس سے کہہ دیا کہ تیری جورو کے اس عمل سے بیٹا ہوگا جو انبیاء کا چاند ہوگا بادشاہ اُس کے کپڑوں سے برکت لیں گے،بروزی بیچارہ اس کے دھوکے میں آکر اُسے اشتہاروں میں چھاپ بیٹھا اسے تو یُوں ملک بھر میں جُھوٹا بننے کی ذلت ورسوائی اوڑھنے کے لئے یہ جُل دیا اور جھٹ پٹ میں اُلٹی کل پھرادی بیٹی بنادی،بروزی بیچارہ کو اپنی غلط فہمی کا اقرار چھاپنا پڑا اور اب دوسرے پیٹ کا منتظر رہا اب کی یہ مسخرگی کی کہ بیٹا دے کر امید دلائی اور ڈھائی برس کے بچے ہی کا دم نکال دیا،نہ نبیوں کا چاند بننے دیا نہ بادشاہوں کو اس کے کپڑوں سے برکت لینے دی،غرضکہ اپنے چہیتے بروزی کا جھوٹا کذاب ہونا خوب اُچھالا اور اُس پر مزہ یہ کہ عـــہ[7] عرش پر بیٹھا اُس کی تعریفیں گا رہا ہے،اس پر بھی صبر نہ آیا بروزی کے چلتے وقت کمال بے حیائی کی ذلت ورسوائی تمام ملک میں طشت ازبام ہونے کے لئے اُسے یوں چاؤ دلایا کہ اپنی بہن احمدی کی بیٹی محمدی کا پیام دے،بروزی بیچارے کے مُنہ میں پانی بھر آیا،پیام پر پیام،لالچ پر لالچ،دھمکی پر دھمکی،اُدھر احمدی کے دل میں ڈال دیا کہ ہرگز نہ بھیج،یوں لڑائی ٹھنوا کر اپنے امدادی وعدوں سے بروزی کی امیدوار بڑھائی کہ دیکھ احمدی کا باپ اگر دوسری جگہ اس کا

عـــہ۱: ضمیمہ مذکورہ صفحہ ۷۔ عـــہ۲: مواہب الرحمٰن صفحہ ۷۲۔ عـــہ۳: دافع البلا صفحہ ۱۵۔ عـــہ۴: ایضًا عبارت مذکورہ۔

عـــہ۵: ازالہ آخر صفحہ ۱۵۱ تا آخر صفحہ ۱۶۲۔ عـــہ۶: دافع البلا صفحہ ۳ و صفحہ ۹ وغیرہ۔ عـــہ۷: اعجاز احمدی ص ۲۹۔

چار چھ نیک بندے بے بس بیچارے ترساں ہراساں خوف کے مارے انھوں نے ان کی خدمتگاری فرمانبرداری کرتے دن گزارے، جس نے روشن کردیا کہ کافرہی اُس کے نیک بندے ہیں تو وعدہ خلاف دغاباز حق کا چھپانے والا باطل کا چمکانے والا بندوں کو دھوکے دے کر اُلٹی سمجھانے والا سب کچھ ہُوا ایسے کو جو خود مختار نہیں بلکہ اُس پر واجب ہے کہ یہ یہ کرے اور یہ یہ نہ کرے، اور مزہ یہ کہ اس پر واجب تھا بندوں کے حق میں بہتر کرنا یہ بندوں کے حق میں بہتر تھا کہ ان کی ہدایت کو جو کتاب اتری ظالموں کے پنجے میں رکھی جائے کہ وہ اسے کتریں بدلیں اور اصل ہدایت پہاڑ کی کھوہ میں چھپادی جائے جس کی وہ ہوا نہ پائیں یہ بندوں کے حق میں اصلح تھا کہ اعداء غالب محبوب مغلوب، باطل غالب حق مغلوب، اچھا واجب ادا کیا وغیرہ وغیرہ خرافات ملعونہ، یہ ہے رافضیوں کا خدا، کیا خدا ایسا ہوتا ہے تعالی اللہ کیا وہ خدا کو جانتے ہیں، حاش للہ سبحٰن رب العرش عما یصفون○

(۱۰) وہابیوں کے جھوٹے خدا

وہابی ایسے کو خدا کہتا ہے جسے [عہ۱] مکان، زمان، جہت، ماہیت، ترکیب عقلی سے پاک کہنا بدعت حقیقیہ کے قبیل سے اور صریح کفروں کے ساتھ گنے کے قابل ہے جس کا سچا ہونا کچھ ضرور نہیں جھوٹا بھی ہوسکتا ہے۔ ایسے کہ [عہ۲] جس کی بات پر اعتبار نہیں، نہ اُس کی کتاب قابلِ استناد نہ اُس کا دین لائق اعتماد، ایسے کو جس [عہ۳] میں ہر عیب و نقص کی گنجائش ہے جو اپنی مشیحت بنی رکھنے کو قصداً عیبی بننے سے بچتا ہے، چاہے تو ہر گندگی میں آلودہ ہوجائے، ایسے کو جس [عہ۴] کا علم حاصل کئے حاصل ہوتا ہے اس کا علم اس کے اختیار میں ہے چاہے تو جاہل رہے، ایسے کو جس [عہ۵] کا بہکنا، بھولنا، سونا، اونگنا، غافل رہنا، ظالم ہونا حتی کہ مرجانا سب کچھ ممکن ہے کھانا، پینا، پیشاب کرنا، پاخانہ پھرنا، ناچنا، تھرکنا، نٹ کی طرح کلا کھیلنا، عورتوں سے جماع کرنا، لواطت جیسی خبیث بیحیائی کا مرتکب ہونا حتی کہ مخنث کی طرح خود مفعول بننا، کوئی خباثت کوئی فضیحت اُس کی شان [عہ۶]

عہ۱: ایضاح الحق اسمٰعیل دہلوی مطبع فاروقی ۱۲۹۷ھ دہلی مع ترجمہ صفحہ ۳۵و ۳۶۔

عہ۲: دیکھو سبحٰن السبوح تنزیہ دوم دلیل دوم۔ عہ۳: رسالہ یکروزی اسمٰعیل دہلوی ص ۱۴۵۔

عہ۴: تقویۃ الایمان اسمٰعیل دہلوی مطبع فاروقی دہلی ۱۲۹۳ھ ص ۲۰۔

عہ۵: دیکھو یکروزی ص ۱۴۵ مع کوکب شہابیہ ۱۵ و سبحٰن السبوح طبع بار سوم ص ۶۴ تا ۶۷ و دامان باغ سبحٰن السبوح ص ۱۵۴ تا ۱۵۶ اور پیکان جانگداز ص ۱۶۱ وغیرہ۔ عہ۶: یکروزی مردود مع مذکورہ ردود۔

مقرب ایسوں کو بنایا جو اس کی شان کے آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہیں جو چوڑھوں چماروں سے لائق تمثیل ہیں، ایسے کو جس نے اپنے کلام میں خود شرک بولے اور جابجا بندوں کو شرک کا حکم دیا۔ قرآن عظیم تو فرمائے "اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ"[1] انھیں اللہ ورسول نے اپنے فضل سے دولتمند کردیا اور مسلمانوں کو اس کہنے کی ترغیب دے کہ

"حَسْبُنَا اللّٰهُ سَیُؤْتِیْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ رَسُوْلُهٗۤ"[2] ہمیں اللہ کافی ہے اب دیتے ہیں اللہ ورسول ہمیں اپنے فضل سے۔ اور وہابیہ کا خدا اسمٰعیل دہلوی کے کان میں پھونک جائے کہ ایسا کہنے والا مشرک ہے، قرآن عظیم تو جبریل امین کو بیٹا دینے والا فرمائے کہ اُنھوں نے حضرت مریم سے کہا: "اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ﳓ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِیًّا"[3] "میں تو تیرے رب کا رسول ہُوں اس لئے کہ میں تجھے ستھرا بیٹا دُوں۔ یعنی مسیح علیہ الصلوٰۃ والتسلیم رسول بخش ہیں، اور وہابیہ کا خدا اُن کے کان میں ڈال جائے کہ رسول بخش کہنا شرک قرآن عظیم تو اس گستاخ پر جس نے کہا تھا رسول غیب کیا جانے حکم کفر فرمائے کہ:

"لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ ؕ"[4]	بہانے نہ بناؤ تم کافر ہوچکے اپنے ایمان کے بعد۔

اور وہابیہ کا خدا اسمٰعیل دہلوی کو یہی ایمان سُجھائے کہ رسول غیب کیا جانے اور وہ بھی اس تصریح کے ساتھ کہ اللہ کے دئے سے مانے جب بھی شرک ہے۔ اب کہئے اگر رسول کو غیب کی خبر مانے تو وہابی خدا کے حکم سے مشرک، نہ مانے تو قرآن عظیم کے حکم سے کافر، پھر مفر کدھر، یہی ماننے بنے گی کہ یہ مسلمانوں کے خدا کے احکام ہیں جس نے قرآن کریم محمد رسول اللہ تعالٰی علیہ وسلم پر اتارا اور وہ وہابیہ کے خدا کے جس نے تقویۃ الایمان اسمٰعیل دہلوی اتاری، ہاں وہابیہ کا خدا وُہ ہے جس کے سب سے اعلٰی رسول کی شان اتنی ہے جیسے قوم کا چودھری یا گاؤں کا پدھان جس نے حکم دیا ہے کہ رسولوں کو ہرگز نہ مانا رسولوں کا ماننا نراخبط ہے وغیرہ وغیرہ خرافات ملعونہ۔ یہ ہے وہابیوں کا خدا، کیا خدا ایسا ہوتا ہے لا الٰہ الاّ اللہ کیا وُہ خدا کو جانتے ہیں، حاش للہ سبحٰن رب العرش عمّا یصفون ○

(۱۱) دیوبندیوں کے جھوٹے خدا

دیوبندی ایسے کو خدا کہتے ہیں جو وہابیہ کا خدا ہے جس کا بیان ابھی گزر چکا ہے اور اتنے وصف اور رکھتا ہے کہ

[1] القرآن الکریم ۹/ ۷۴

[2] القرآن الکریم ۹/ ۵۹

[3] القرآن الکریم ۱۹/۱۹

[4] القرآن الکریم ۹/ ۶۶